حوف جَرّ صِلَۃ

Silah (Prepositions)

حُرُوْف جَرّ بظاہر یہ چھوٹے سے یک حرفی یادو حرفی لفظ ہوتے ہیں۔لیکن معنی پراثر انداز ہوتے ہیں۔
مفہوم کی یہ تبدیلی اہلِ زبان کے محاورے کے مطابق ہوتی ہے۔چونکہ یہ حروف،افعال سے متصل (ملے ہوئے)ہوتے ہیں اس لئے صِلَۃ کہلاتے ہیں۔یادرکھیے کہ یہ قاعدہ سماعی ہے۔

Huroof Jarah are apparently one or two lettered small words. But they affect the meaning. This change in meaning occurs according to the usage of the linguists. As these particles are connected to verbs, they are called Silah. Remember this rule is Samaa'ee (as used by Arabs).

کس فعل کے ساتھ کون ساصلہ آتاہے اس کے لیے نہایت توجہ کے ساتھ،ڈکشنری دیکھنی ہوتی ہے۔اردواور انگریزی میں بھی اس طرح کی بے شمار مثالیں ہیں۔مندرجہ ذیل پانچ مثالوں پر غور کیجیے۔

We have to look carefully into a dictionary to find out which Silah occurs with which verb. There are numerous such examples in Urdu and English too.

اردو حروف(پر،میں،سے،طرف،اورتک)کے ساتھ(ہاتھ اٹھانا) مرکب کئی مفہوم رکھتا ہے۔

With Urdu particles (Per, May, Say, Taraf and Tak) the compound (Haath Uthaana) has several meanings.

1. اس نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھادیئے۔(یعنی دعا کی)

He raised his hands towards the sky. (He supplicated.)

2. اس نے بیوی پرہاتھ اٹھایا۔(یعنی مارا)

He raised hand on his wife. (He beat her.)

3. وہ اپنے بچے سے ہاتھ اٹھاچکا ہے۔(یعنی مایوس ہوچکا ہے)

He raised hand from his kid. (He was disappointed.)

4. اس نے سرتک ہاتھ اٹھایا۔(یعنی سلام کیا)۔

He raised hand to forehead. (He did Salaam.)

اب انگریزی کی دومثالیں ملاحظہ فرمایئے تاکہ فعل اور اس کے صلے سے مفہوم کی تبدیلی واضح ہوجائے۔

Now note the two examples of English showing the change in meaning of a verb connected to a Silah.

© copy rights reserved

Take		Look	
To take	لینا پکڑنا	To Look	دیکھنا
Take in	دھوکہ دہی کرنا	Look for	ڈھونڈنا
Take up	اٹھانا	Look to	خدمت کرنا
Take it	سمجھنا، فرض کرلینا	Look into	سوچنا، غور کرنا
Take on	ملازم رکھنا، کرایہ پر لینا	Look after	دیکھ بھال کرنا
Take out	اکھاڑ پھینکنا، نچوڑنا	Look back	یاد کرنا

- دَعَا کے ساتھ عموماً إِلَی کا صلہ استعمال ہوتا ہے لیکن عَلَی اور لِ بھی استعمال کئے جاتے ہیں جیسے۔
With verb Daa'a usually Silah 'Ila' is used. 'A'la' and 'Li' also are used. e.g.

دَعَا			
اس نے اس کے لئے بد دعا کی He cursed him.	دَعَاعلیہ	اس نے اس کے لئے دعا کی He prayed for him.	دَعَا لَہُ
اس نے حاضر ہونے کے لئے کہا He asked to be present.	دَعَا بِہِ	وہ کسی کام کی طرف لے گیا He led him to some task.	دَعَا إِلَی الأَمْرِ
		اس نے، اس چیز کی طرف بلایا He called towards it.	دَعَاإِلَیہِ

مندرجہ ذیل میں بعض افعال اوران کے ساتھ صلوں کی مثالیں دی جارہی ہیں۔ان پر غور کیجیے۔اور معنوی تبدیلی پر توجہ دیجئے۔
Following are the examples of verbs with their Silah. Note the change in meaning.

سَئَلْتُ زَیْدًا — میں نے زید سے پوچھا۔(اس میں زَیْدًا مفعول ہے اور بنفسہ آیا ہے۔)

سَئَلْتُ عَنْ زَیْدٍ — میں نے زید کے بارے میں پوچھا۔(اب زید کے ساتھ عن کا صلہ آیا ہے)

© copy rights reserved

۔ عَنْ حرف جرّصلہ کے ساتھ

Surely to Allah do we turn our hopes.

﴿وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ﴾ (2-186)

جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو انہیں بتادیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں۔

And who would be averse to the religion of Abraham except one who makes a fool of himself.

۔اس آیت میں جس سے پوچھا جارہا ہے اس کے لیے ضمیر مفعول بہ " كَ "بنفسہ آیا ہے۔

جس کے بارے میں پوچھا جارہا ہے اس کے لیے ضمیر مفعول بہ " يْ "عن کے صلہ کے ساتھ آئی ہے جبکہ عِبَاد فاعل ہے۔

فعل رَغِبَ کاصلہ عموماً (اِلٰى يا عَن يا فِي) کے ساتھ آتا ہے: The verb 'Raghiba' usually has the Silah of (Ila or Un)

﴿وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ﴾ (2-130)

'اور کون ہے جو ابراہیم کے طریقے سے منہ پھیرے (یعنی نفرت کرے؟) جس نے خود اپنے آپ کو احمق بنالیا ہو'۔

And who would be averse to the religion of Abraham except one who makes a fool of himself.

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَيسَ مِنِّي

میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔(مسلم)

And he who turns away from my Sunnah, he has no relation with Me.

- اِلٰی حرف جرّصلہ کے ساتھ

With Silah 'Ila':

﴿اِنَّا اِلَى اللهِ رٰغِبُوْنَ﴾ (9:59)

ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں

and [so will] His Messenger; indeed, we are desirous toward Allah," [it would have been better for them]

© copy rights reserved

فعل **يَغْفِرُ** کا صلہ (لِ) کے ساتھ آتا ہے: The verb ghafara' has the Silah of (LI)

﴿إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنوبَ جَمِيعًا﴾ (39-53)

بے شک اللہ سب گناہ بخش دے گا۔

Indeed, Allah forgives all sins.

اس آیت میں جو غلطی معاف کی جارہی ہے وہ الذنوب ہے جو بنفسہ آئی ہے۔ جمیعا (کل کے کل) حرف تاکید ہونے کی وجہ سے نصب میں ہے۔ دوسری آیت میں ہے۔

﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُم﴾ (33-71)

تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔

Indeed, Allah forgives all your sins.

اس میں جس کو معافی دی جارہی ہے اس کے لیے ضمیر مفعول بہ " کم " کے ساتھ لام کا صلہ آیا ہے۔ اور جو غلطی معاف کی جارہی ہے وہ ذنوبکم ہے جو بنفسہ ہے۔ اس کا مطلب ہے وہ معاف کردے گا تم لوگوں کے لیے تمہارے گناہ۔ ایک اور آیت میں ہے۔

﴿يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُم﴾ (71-4)

وہ معاف کردے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں میں سے (کچھ)۔

Allah will forgive you of your sins (some).

کوئی مفعول کب بنفسہ آتا ہے اور کب کس صلہ کے ساتھ آتا ہے، اس بات کا علم ہمیں ڈکشنری سے ہوتا ہے۔

© copy rights reserved